Dr. Rizwana Perween

R.N College Hajipur Vaishali

B.A Part-I (Hon.)

Paper - Ist

Date :- 24-08-2020

Time :- 12:45 P.M

Topic - Qaside ke Ajzaiye tarkibi.

قصیدہ کے اجزائے ترکیبی

۱۔ **تشبیب**: تشبیب قصیدے کا وہ حصہ ہے جس سے قصیدے کی ابتدا ہوتی ہے۔ اس کے اشعار تمہید کے طور پر لکھے جاتے ہیں۔ اس میں ہر طرح کے موضوعات کی گنجائش ہے، کیفیاتِ شباب، وارداتِ عشق، گردشِ چرخ، انقلابِ زمانہ، بے ثباتیٔ دنیا، مناظرِ قدرت، اخلاق و تصوف، علوم و فنون، پند و موعظت، شاعرانہ تعلی وغیرہ تشبیب کے عام موضوعات ہیں۔

۲۔ **گریز**: گریز قصیدہ کا ایک اہم جز ہے۔ یہ تشبیب اور مدح دو مختلف اور کبھی متضاد حصول کو اس طرح جوڑتا ہے کہ اس میں حسن پیدا ہو جاتا ہے۔ گریز کا سب سے بڑا حسن یہ خیال کیا جاتا ہے کہ تشبیب کہتے کہتے شاعر مدح کی طرف گھوم جائے جیسے بات میں بات پیدا ہو گئی ہو۔ گریز کی یہی وہ خوبی ہے جس سے وہ قصیدہ کا عظیم الشان حصہ سمجھا جاتا ہے۔ کبھی شاعر تشبیب اور گریز کو چھوڑ کر براہ راست مدح سے قصیدہ شروع کر دیتا ہے۔

۴۔ مدح: قصیدے کا بنیادی جز ہے۔ قصیدے کو اسی کے لئے قصیدے کی عمارت کھڑی کرتا ہے۔ لہٰذا اس کی کامیابی لازمی ہے اور کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ ممدوح کے مرتبے کا خیال رکھا جائے اور اسی کی مناسبت سے مدح کی جائے۔ اس کے علاوہ مدح میں ممدوح کے ساز و سامان جیسے فوج، تلوار، گھوڑے، ہاتھی وغیرہ کی بھی تعریف کی جاتی ہے۔

۵۔ دُعا: قصیدے کا آخری حصہ دعا کہلاتا ہے۔ اس میں شاعر ممدوح کے لئے دعا کرتا ہے اس کے ساتھ ساتھ اس کے دوستوں کی کامیابی اور دشمنوں کی ناکامی کے لئے بھی دعا مانگتا ہے۔